تخمینہ آمدنی وخرچ

آمدنی اور اخراجات کی صحیح تصویر کشی میزانیہ کی مدد سے ہوسکتی ہے۔ میزانیہ نہ صرف گھریلو مصرف کے لیے ضروری ہے بلکہ قومی سطح پر بھی اِس کی افادیت اور اہمیت کسی بیان کی محتاج نہیں۔ میزانیہ کی اہمیت اور افادیت کے پیشِ نظر خاتونِ خانہ خاص طور سے اور اہلِ خانہ عموماً شعوری طور پر اس میں ترمیم اور کمی وبیشی کرتے رہتے ہیں۔ میزانیہ کا اہم مقصد کل آمدنی کو خاندان کی تمام ضروریات پوری کرنے کے لیے اس طرح تقسیم کرنا ہے کہ اہل خانہ کی مجموعی ضروریات کو زیادہ سے زیادہ پورا کیا جاسکے۔ حتمی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ 95% حالات میں یہ ممکن نہیں ہوتا۔ محدود آمدنی اخراجات، افراطِ زر اور مہنگائی کا ساتھ نہیں دے سکتی۔ آمدنی کے مصرف کے لیے اگر دَرجہ بندی نہ کی جائے تو لاشعوری طور پر کسی مد پر زیادہ رقم خرچ ہوتی رہے گی اور اس کے نتیجہ میں کسی دُوسری مد کے لیے رقم نہیں بچے گی۔ تخمینہ آمدنی وخرچ کی بدولت خاتونِ خانہ کسی اہم بنیادی ضرورت کو نظرانداز نہیں کرسکتی۔ جبکہ ضروریات کی دَرجہ بندی کرکے ان کی اہمیت کے مطابق رقم مختص کی جاسکتی ہے۔

میزانیہ بنانا کوئی مشکل کام نہیں۔ لیکن یہ اہم ضرور ہے مگر میزانیہ پر عمل کرنا نہ صرف اہم بلکہ مشکل بھی ہے کیونکہ انسانی اور نفسیاتی خواہشات عقل وادراک کو پسِ پُشت ڈالنے میں کامیاب ہوجاتی ہیں۔ میزانیہ معاشی اعتبار سے کسی بھی معاشی طبقہ کے لیے بنایا جائے اس پر عمل درآمد کرنا ضروری عمل ہے۔

موجودہ دَور میں آمدنی میں اضافہ کے طریقوں پر زیادہ توجہ دی جارہی ہے۔ جبکہ آمدنی میں اضافہ ہمیشہ اُمید کے مطابق نہیں ہوسکتا۔ اس لیے بہتر ہوگا کہ خاتونِ خانہ اور اہل خانہ متوازن میزانیہ کے لیے آمدنی میں اضافہ کے ساتھ ساتھ اخراجات میں کمی اور تخفیف کرنے کے اقدامات کو ترجیح دیں۔

میزانیہ بنانے کا طریقہ

میزانیہ بنانا آسان عمل ہے اس کے لیے درج ذیل تجاویز مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔

ا۔ آمدنی کا تعین کریں۔

ب۔ ضروریات کی فہرست مرتب کریں۔

ج۔ فہرست کے مطابق ہر مد کے لیے رقم مختص کریں۔

د۔ اخراجات اور آمدنی میں توازن پیدا کریں۔

ہ۔ غیر متوقع اخراجات کے لیے کچھ رقم پس انداز کریں۔

س۔ ہر مد میں کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ کی حد مقرر کریں۔

کوشش کریں کہ اخراجات آمدنی سے بڑھنے نہ پائیں۔ لیکن اگر اخراجات بڑھ جائیں تو ایسی غیر ضروری یا کم اہم مد کو کاٹ دیں۔

ہر خاندان اپنی معاشی ضروریات کے مطابق منفرد ہوتا ہے۔ایک مخصوص یا مثالی میزانیہ تمام خاندانوں کی ضروریات کو پورا کرنے سے قاصر ہوتا ہے۔ ہر خاندان اپنے خاندانی مدارج ،افرادِ خانہ کی تعداد، ان کی ضروریات اور مقاصد کے تحت اپنی اقتصادی آمدنی کو خرچ کرتا ہے اور ہر خاندان کے مقاصد فوری مقاصد سے لے کر طویل المیعاد مقاصد تک منفرد اور مختلف ہوتے ہیں۔ اس لیے میزانیہ تیار کرنے کے لیے چند تجاویز اور اصول مرتب کیے جاسکتے ہیں۔ جنھیں ہر خاندان اپنی ضروریات کے مطابق ترمیم اور کمی بیشی سے اپنا سکتا ہے۔ سب سے پہلے چھوٹے پیمانہ پر ہم دیکھتے ہیں کہ آمدنی کو مختلف مدوں کے لیے کس طرح مختص کیا جاسکتا ہے۔ ہم ایک کالج کی طالبہ کے ماہانہ جیب خرچ اور اس کے مصرف کے مختلف طریقوں کو مثال کے طور پر مندرجہ ذیل میں دیکھیں گے۔

مثال 1: 500 روپے ماہانہ جیب خرچ کے حساب سے مثالی میزانیہ نمبر 1

فہرست اشیاء	مختص رقم
کینٹین	200.00روپے
دوستوں کے لئے تحائف اور رسالہ وغیرہ	100.00روپے
زیبائش کا سامان	100.00روپے
کاغذ، پنسل وغیرہ	100.00روپے
کل	500.00روپے

مثال نمبر 2: 500 روپے ماہانہ جیب خرچ کے حساب سے مثالی میزانیہ نمبر 2

فہرست اشیاء	مختص رقم
زیبائش کا سامان	150.00روپے
کاغذ، پنسل وغیرہ	100.00روپے
کینٹین	150.00روپے
دوستوں کے لیے تحائف اور رسالہ وغیرہ	100.00روپے
کل	500.00روپے

درج بالا مثالی میزانیے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ طالبات 500 روپے جیب خرچ کو اپنی ذاتی ضروریات کے لیے ہر ماہ مختلف انداز میں مختص کر کے خرچ کر سکتی ہیں۔ اس طرح کی منصوبہ بندی سے طالبات اپنی چند ضروریات کو پورا کر سکتی ہیں۔ اسی طرح ایک خاندان کے لیے میزانیہ بنانے سے کام لیا جاسکتا ہے۔ مگر چند بنیادی ضروریات مثلاً خوراک، لباس، رہائش اور تعلیم کے اخراجات ہر ماہ پیش نظر رکھنے ہوتے ہیں۔ اگلے صفحے پر دیے گئے جدول میں اخراجات کے مطابق اندازاً مختص رقم فیصد کے حساب سے دی گئی ہے۔ اس کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنی آمدنی کے مطابق میزانیہ تیار کیا جاسکتا ہے۔

اندازاً مختص رقم فی صد کے حساب سے	فہرست اخراجات
% 60	(1) خوراک
% 12	(2) لباس ودھوبی کا خرچ
% 8	(3) تعلیم
% 15	(4) متفرق اخراجات (بل، ٹیکس، مرمت، کرایہ مکان وغیرہ
% 5	(5) بس اور ویگن کا کرایہ
% 100	کل

ہمارے ملک میں اس ضمن میں تحقیق کی ضرورت ہے کہ ہمارے ہاں مختلف معاشی طبقات اور اُن کے اخراجات کا کل تخمینہ اور اسی طرح ان کی کل آمدنی اور ہر مَد یا ضروریات کے اخراجات پر آمدنی کے کتنے فی صد خرچ ہوتا ہے۔ اس تحقیق کی روشنی میں خاتونِ خانہ کے لیے شعوری طور پر میزانیہ بنانا اور اس پر عمل کرنا دونوں مراحل آسان ہو جائیں گے۔ اس تحقیق کو ہر دو تین سال کے بعد قیمتوں کے اُتار چڑھاؤ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ترمیم کے ساتھ پیش کرتے رہنا لازم ہے۔

میزانیہ کی دو مقبول عام اقسام ہیں۔

1۔ پہلی قسم میں میزانیہ کا صرف خاکہ تیار کیا جاتا ہے اور اس میں تفصیل درج نہیں ہوتی۔ اس لیے یہ ہر خاندان کے استعمال کے لیے سود مند ثابت نہیں ہوتا۔ اس خاکہ کی مدد سے اور نعم البدل کے چناؤ جیسے مراحل تخمینہ میں ترمیم اور کمی بیشی کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔

2۔ دُوسری قسم یعنی تفصیلی میزانیہ آمدنی کی ہر مَد اور اخراجات کے ہر پہلو کی نشاندہی کرتا ہے۔ اور اسے ایک ماہ کے لیے باآسانی بنایا جاسکتا ہے۔ اس کا ایک اہم فائدہ یہ بھی ہے کہ خاتونِ خانہ ہر ماہ اس کے تفصیلی جائزے سے اگلے ماہ کے میزانیہ میں تبدیلی کرسکتی ہے اور ہر ماہ اس کا تنقیدی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ حالات اور ضروریات کے مطابق اس میں توازن اور بچت کے پہلو پر بھی عمل کیا جاسکتا ہے۔

آمدنی میں اضافہ

گھریلو سطح پر آمدنی میں اضافہ مشکل نہیں مختلف اقسام کے ہنر (Skills) کے استعمال اور محنت اور کوشش سے آمدنی میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ ذیل میں بیان کیے گئے طریقے آمدنی میں اضافہ کا باعث بن سکتے ہیں۔

1۔ گھریلو پیمانے پر سبزیاں اُگانا۔ ان سبزیوں کا استعمال باعث اضافہ آمدنی ہے۔ ایا اخراجات میں بچت

2۔ مُرغ بانی کا شوق۔ ان سے حاصل کردہ انڈوں اور گوشت کا استعمال بھی آمدنی میں اضافہ کی دوسری صورت ہے۔

3۔ کیک وبسکٹ، چپس، اچار و چٹنی وغیرہ گھر میں استعمال کے لیے اور آرڈر پر تیار کرنا جس سے اخراجات کی بچت اور آمدن میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

4۔ کڑھائی کا کام آرڈر پر تیار کرنا۔ اسی طرح گوٹے کناری کا کام آرڈر پر تیار کرنا۔

5۔ مشین سے اور ہاتھ سے اُونی سویٹر وغیرہ کی بنائی کا کام۔

6۔ سجاوٹی اشیا کی تیاری۔ مثلاً مصنوعی پھول، مٹی کے برتن، مختلف انداز کی تصاویر، پیپر میشی، چھوٹے قالین وغیرہ۔

7۔ کرسیوں کی بنائی۔ 8۔ کروشیا کا کام۔ 9۔ آرڈر پر کٹائی وسلائی کرنا۔

10۔ حکومت کی بچت سکیموں میں سرمایہ کاری۔ مثلاً ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ، خاص ڈیپازٹ، این۔ آئی۔ ٹی یونٹ' ماہانہ آمدنی کے سرٹیفکیٹ' شیئرز (Shares) اور بانڈ خریدنا۔

11۔ گھر کے کام کو خود انجام دینا تاکہ ملازمین کی تنخواہ کے زائد اخراجات سے بچا جا سکے۔

12۔ بچوں کو خود پڑھانا تاکہ ٹیوشن کی رقم زائد اخراجات کا باعث نہ بنے۔

13۔ رواج کے مطابق لباس، زیورات، لیمپ شیڈ، ہینڈ بیگ اور چپل ڈیزائن تیار کرنا۔

خاتونِ خانہ کے لیے لازم ہے کہ میزانیہ بناتے ہوئے بچت کی اہمیت کو نظرانداز نہ کرے۔ کہا جاتا ہے کہ بچت کی عادت، سادگی کی علامت ہے۔ یہ مقولہ کسی حد تک دُرست ہے۔ کیونکہ سادگی بچت کو جنم دیتی ہے۔ بچت کی عادت ترقی یافتہ قوموں کا شعار ہے۔ بچت کی عادت فضول خرچی سے بچاتی ہے اور غیر متوقع حالات میں قرض سے محفوظ رکھتی ہے۔ سادگی اسلامی طرزِ زندگی کا نہ صرف ایک اصول ہے۔ بلکہ یہ ایک ایسی تربیت ہے۔ جو کئی معاشرتی برائیوں سے بچاتی ہے۔ آنے والے ادوار میں بچت کی عادت اور تربیت زیادہ اہم اور لازم ابھر کر نظر آئے گی۔

عملی کام

کم آمدنی، درمیانہ آمدنی اور زیادہ آمدنی والے گھرانوں کے لیے کم از کم تین میزانیے بنائیں۔

صفحہ 47، 48 پر تحریر کردہ سرگرمیوں میں سے کونسی آپ کے لیے زیادہ منافع بخش ثابت ہوگی؟ تفصیلاً بیان کریں۔

سوالات

1۔ تخمینہ آمدنی وخرچ سے کیا مراد ہے؟ میزانیہ بناتے وقت کن کن باتوں کو مدِ نظر رکھنا ضروری ہے؟

2۔ میزانیہ کی کتنی اقسام ہیں؟ میزانیہ بنانے کے طریقے مثالوں سے واضح کریں۔

3۔ بچت کی اہمیت پر نوٹ لکھیں اور آمدنی بڑھانے کے مختلف طریقے تحریر کریں۔

4۔ خالی جگہوں کو پُر کریں۔

(i) ہر خاندان کے مقاصد ۔۔۔۔۔۔ مقاصد سے لے کر ۔۔۔۔۔۔ مقاصد تک منفرد اور مختلف ہوتے ہیں۔

(ii) پہلی قسم میں ۔۔۔۔۔۔ کا صرف خاکہ تیار کیا جاتا ہے۔

(iii) دوسری قسم یعنی ۔۔۔۔۔ آمدنی کی ہر مد اور اخراجات کے ہر پہلو کی نشاندہی کرتا ہے۔

(iv) گھریلو سطح پر ۔۔۔۔۔۔ میں اضافہ ممکن نہیں۔

(v) بچت کی عادت ۔۔۔۔۔۔ علامت ہے۔

(vi) ۔۔۔۔۔۔ کئی معاشرتی برائیوں سے بچاتی ہے۔